اتوار 26 اپریل، 2020

مضمون۔ موت کے بعد امتحان

سنہری متن: 172 زبور: 15 آیت

”پر میں تو صداقت میں تیرا دیدار حاصل کروں گا۔ میں جب جاگوں گا تو تیری شباہت سے
سیر ہوں گا۔“

جوابی مطالعہ: افسیوں 4 باب 1 تا 3، 13، 22 تا 24 آیات

افسیوں 5 باب 14 آیت

1۔ پس میں جو خداوند میں قیدی ہوں تم سے التماس کرتا ہوں کہ جس بلاوے سے تم بلائے گئے تھے اُس کے لائق چال چلو۔

2۔ یعنی کمال فروتنی ور حلم کے ساتھ تحمل کر کے محبت سے ایک دوسرے کی برداشت کرو۔

3۔ اور اِسی کوشش میں رہو کہ روح کی یگانگی صلح کے بند سے بندھی رہے۔

13۔ جب تک ہم سب کے سب خدا کے بیٹے کے ایمان اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل انسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

22۔ کہ تم اپنے اگلے چال چلن کی اُس پرانی انسانیت کو اُتار ڈالو جو فریب کی شہوتوں کے سبب سے خراب ہوتی جاتی ہے۔

23۔اور اپنی عقل کی روحانی حالت میں نئے بنتے جاؤ۔

24۔اور نئی انسانیت کو پہنو جو خدا کے مطابق سچائی کی راستبازی اور پاکیزگی میں پیدا کی گئی ہے۔

14۔اس لئے وہ فرماتا ہے اے سونے والے ! جاگ اور مردوں میں سے جی اٹھ تو مسیح کا نور تجھ پر چمکے گا۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ 23زبور1،4،6آیات

1۔خداوند میرا چوپان ہے مجھے کمی نہ ہوگی۔

4۔ بلکہ خواہ موت کے سایہ کی وادی میں سے میرا گزر ہو میں کسی بلا سے نہیں ڈروں گا کیونکہ تُو میرے ساتھ ہے تیرے عصا اور تیری لاٹھی سے مجھ کو تسلی ہے۔

6۔ یقیناً بھلائی اور رحمت عمر بھر میرے ساتھ ساتھ رہیں گی اور میں ہمیشہ خداوند کے گھر میں سکونت کروں گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ یوحنا 6 باب 1 (یسوع) آیت

1۔اِن باتوں کے بعد یسوع گلیل کی جھیل یعنی تبریاس کی جھیل کے پر گیا۔

3۔ یوحنا 11 باب 1، 3، 4، 7، 11 (ہمارا) تا 14، 17، 21 تا 26 (تا۔)، 32 تا 34، 38 تا 44 آیات

1۔ مریم اور اُس کی بہن مارتھا کے گاؤں بیت عنیاہ کا لعزر نام ایک آدمی بیمار تھا۔

3۔ پس اُس کی بہنوں نے اُسے یہ کہلا بھیجا کہ اے خداوند دیکھ جسے تُو عزیز رکھتا ہے وہ بیمار ہے۔

4۔ یسوع نے سُن کر کہا کہ یہ بیماری موت کی نہیں بلکہ خدا کے جلال کے لئے ہے تا کہ اُس کے وسیلہ خدا کے بیٹے کا جلال ظاہر ہو۔

7۔ پھر اُس کے بعد شاگردوں سے کہا آؤ پھر یہودیہ کو چلیں۔

11۔ ہمارا دوست لعزر سو گیا ہے لیکن میں اُسے جگانے جاتا ہوں۔

12۔ پس شاگردوں نے اُس سے کہا اے خداوند! اگر سو گیا ہے تو بچ جائے گا۔

13۔ یسوع نے تو اُس کی موت کی بابت کہا تھا مگر وہ سمجھے کہ آرام کی نیند کی بابت کہا۔

14۔ تب یسوع نے اُن سے صاف کہہ دیا کہ لعزر مر گیا۔

17۔ پس یسوع کو آکر معلوم ہوا کہ اُسے قبر میں رکھے چار دن ہوئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

21۔ مارتھا نے یسوع سے کہا اے خداوند! اگر تُو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا۔

22۔ اور اب بھی میں جانتی ہوں جو کچھ تُو خدا سے مانگے گا وہ تجھے دے گا۔

23۔ یسوع نے اُس سے کہا تیرا بھائی جی اٹھے گا۔

24۔ مارتھا نے اُس سے کہا میں جانتی ہوں کہ قیامت میں آخری دن جی اُٹھے گا۔

25۔ یسوع نے اُس سے کہا قیامت اور زندگی تو میں ہوں جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر بھی جائے تو بھی زندہ رہے گا۔

26۔ اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا۔

32۔ جب مریم اُس جگہ پہنچی جہاں یسوع تھا اور اُسے دیکھا تو اُس کے قدموں پر گر کر اُس سے کہا اے خداوند! اگر تُو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا۔

33۔ جب یسوع نے اُسے اور اُن یہودیوں کو جو اُس کے ساتھ آئے تھے روتے دیکھا تو دل میں نہایت رنجیدہ ہوا اور گھبرا کر کہا۔

34۔ تم نے اُسے کہاں رکھا ہے؟ اُنہوں نے کہا اے خداوند! چل کر دیکھ لے۔

38۔ یسوع پھر اپنے دل میں رنجیدہ ہو کر قبر پر آیا۔ وہ ایک غار تھا اور اُس پر پتھر دھرا تھا۔

39۔ یسوع نے کہا پتھر کو ہٹاؤ۔ اُس مرے ہوئے شخص کی بہن مارتھا نے اُس سے کہا اے خداوند! اُس میں سے تو اب بدبو آتی ہے کیونکہ اُسے چار دن ہو گئے۔

40۔ یسوع نے اُس سے کہا کیا میں نے تجھ سے کہا نہ تھا کہ اگر تُو ایمان لائے گی تو خدا کا جلال دیکھے گی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

41۔ پس اُنہوں نے اُس پتھر کو ہٹا دیا پھر یسوع نے آنکھیں اُٹھا کر کہا اے باپ میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تُو نے میری سُن لی۔

42۔ اور مجھے تو معلوم تھا کہ تُو ہمیشہ میری سنتا ہے مگر ان لوگوں کے باعث جو آس پاس کھڑے ہیں میں نے یہ کہا تھا تاکہ وہ ایمان لائیں کہ تُو ہی نے مجھے بھیجا ہے۔

43۔ اور یہ کہہ کر اُس نے بلند آواز سے پکارا کہ اے لعزر نکل آ۔

44۔ جو مر گیا تھا وہ کفن سے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے نکل آیا اور اُس کا چہرہ رومال سے لپٹا ہوا تھا۔ یسوع نے اُن سے کہا اُسے کھول کر جانے دو۔

4۔ یوحنا 5 باب 24 آیت

24۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو میرا کلام سُنتا ہے اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔

5۔ 1 کرنتھیوں 15 باب 51 تا 54 آیات

51۔ دیکھو میں تم سے بھید کی بات کہتا ہوں۔ ہم سب تو نہیں سوئیں گے مگر سب بدل جائیں گے۔

52۔اور یہ ایک دم میں۔ایک پل میں۔پچھلا نرسنگا پھونکتے ہی ہوگا کیونکہ نرسنگا پھونکا جائے گا اور مردے غیر فانی حالت میں اٹھیں گے اور ہم بدل جائیں گے۔

53۔کیونکہ ضرور ہے کہ یہ جسم بقا کا جامہ پہنے اور یہ مرنے والا جسم حیات ابدی کا جامہ پہنے۔

54۔اور جب یہ فانی جسم بقا کا جامہ پہن چکے گا اور یہ مرنے والا جسم حیات ابدی کا جامہ پہن چکے گا تو وہ قول پورا ہوگا جو لکھا ہے کہ موت فتح کا لقمہ ہو گئی۔

6۔رومیوں 13 باب 11(اب یہ) آیت

11۔۔۔۔اب وہ گھڑی آ پہنچی کہ تم نیند سے جاگو کیونکہ جس وقت ہم ایمان لائے تھے اُس وقت کی نسبت اب ہماری نجات نزدیک ہے۔

7۔ کلسیوں 3 باب 1تا4 آیات

1۔پس جب تم مسیح کے ساتھ جِلائے گئے تو عالم بالا کی چیزوں کی تلاش میں رہو جہاں مسیح موجود ہے اور خدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے۔

2۔عالم بالا کی چیزوں کے خیال میں رہو نہ کہ زمین کی چیزوں کے۔

3۔کیونکہ تم مر گئے اور تمہاری زندگی مسیح کے ساتھ خدا میں پوشیدہ ہے۔

4۔جب مسیح جو ہماری زندگی ہے ظاہر کیا جائے گا تو تم بھی اُس کے ساتھ جلال میں ظاہر کئے جاؤ گے۔

8۔ 1پطرس 1 باب 3تا5، 23آیات

3۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے خدااور باپ کی حمد ہو جس نے یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے کے باعث بڑی رحمت سے ہمیں زندہ امید کے لئے نئے سرے سے پیدا کیا۔

4۔تاکہ ایک غیر فانی اور بے داغ اور لازوال میراث کو حاصل کریں۔ وہ تمہارے واسطے آسمان میں محفوظ ہے۔

5۔جو خدا کی قدرت سے ایمان کے وسیلہ سے اُس نجات کے لئے جو آخری وقت میں ظاہر ہونے کو تیار ہے حفاظت کئے جاتے ہو۔

23۔ کیونکہ تم فانی تخم سے نہیں بلکہ غیر فانی سے خدا کے کلام کے وسیلہ سے جو زندہ اور قائم ہے نئے سرے سے پیدا ہوئے ہو۔

سائنس اور صحت

1۔ 410 :4-7

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

یسوع کہتا ہے کہ ”یہ ہمیشہ کی زندگی ہے“، نہ کہ ہو گی، اور پھر وہ باپ اور خود کے موجودہ علم کے طور پر ابدی زندگی کی وضاحت کرتا ہے، یعنی محبت، سچائی اور زندگی کا علم۔

2۔ 242:9۔14

آسمان پر جانے کا واحد راستہ ہم آہنگی ہے اور مسیحی سائنس میں ہمیں یہ راستہ دکھاتا ہے۔ اس کا مطلب خدا، اچھائی اور اُس کے عکس کے علاوہ کسی اور حقیقت کو نہ جاننا، زندگی کے کسی اور ضمیر کو نا جاننا ہے، اور نام نہاد درد اور خوشی کے احساسات سے برتر ہونا ہے۔

3۔ 587:25۔27

آسمان۔ ہم آہنگی؛ روح کی سلطنت؛ الٰہی اصول کی حکومت؛ روحانیت؛ راحت؛ روح کا ماحول۔

4۔ 266:20۔21

گناہگار بدی کرنے سے خود کے لئے دوزخ بناتا ہے؛ اور مقدس نیک کام کرنے سے اپنا فردوس بناتا ہے۔

5۔ 6:14۔16

آسمان یعنی ہستی کی ہم آہنگی پر پہنچنے کے لئے ہمیں الٰہی اصول کی ہستی کو سمجھنا ہو گا۔

6۔ 568:30۔5

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

خود کی منسوخی، جس کے وسیلہ ہم غلطی کے ساتھ اپنی جنگ میں اپنا سب کچھ سچائی یا مسیح کے حوالے کر دیتے ہیں، کرسچن سائنس کا دستور ہے۔ یہ دستور وضاحت کرتا ہے خدا کی بطور الٰہی اصول یعنی زندگی باپ کی پیش کردہ، بطور سچائی، بیٹے کی پیش کردہ، اور بطور محبت ماں کی پیش کردہ۔ ہر بشر کو کسی نہ کسی وقت، یہاں یا آخرت میں، خدا کے مخالف طاقت پر فانی عقیدے کے ساتھ نمٹنا اور اُسے فتح کرنا چاہئے۔

7۔ 290 :3۔10، 16۔25

اگر اصول، دستور اور انسانی ہستی کا اظہار بشر پر موت کی فتح سے قبل کم سے کم سمجھے جائیں تو وہ واحد تجربہ کے باعث وجودیت کے معیار پر روحانی طور پر بلند نہیں ہوں گے، بلکہ اتنے ہی مادی رہیں گے جتنے تبدیلی سے پہلے تھے، یعنی ابھی بھی زندگی کے روحانی فہم کی بجائے مادی فہم کے وسیلہ اور خود غرض اور کمتر مقاصد کے ساتھ خوشی تلاش کرتے ہوئے۔

اگر تبدیلی جسے موت کہا جاتا ہے گناہ، بیماری اور موت کے یقین کو تباہ کر دیتی ہے تو اس شکست کے موقعہ پر خوشی فتح مند ہوتی ہے اور ہمیشہ کے لئے مستقل ہو جاتی ہے، لیکن ایسا ہوتا نہیں۔ کاملیت صرف کاملیت سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ وہ جو ناراست ہیں تب تک ناراست ہی رہیں گے جب تک الٰہی سائنس میں مسیح یعنی سچائی تمام تر گناہ اور جہالت کو تلف نہیں کرتا۔

گناہ اور غلطی جو ہمیں موت کے دہانے پر لا کھڑا کرتے ہیں اُس لمحے رُکتے نہیں، بلکہ اِن غلطیوں کی موت تک مستقل رہتے ہیں۔

8۔ 291 :5۔18، 28۔31

ہم جانتے ہیں کہ جب آخری نرسنگا پھونکا جائے گا سب ”ایک پل میں“ بدل جائے گا؛ مگر حکمت کا یہ آخری بُلاوہ تب تک نہیں آسکتا جب تک بشر مسیحی کردار کی ترقی میں ہر ایک چھوٹے بلاوے کو پہلے سے ہی تسلیم نہ کرتے ہوں۔ انسان کو یہ گمان رکھنا چاہئے کہ موت کے تجربہ کا یقین انہیں جلالی ہستی میں بیدار کرے گا۔

عالمگیر نجات ترقی اور امتحان پر مرکوز ہے، اور ان کے بغیر غیر ممکن الحصول ہے۔ آسمان کوئی جگہ نہیں، عقل کی الٰہی حالت ہے جس میں عقل کے تمام تر ظہور ہم آہنگ اور فانی ہوتے ہیں کیونکہ وہاں گناہ نہیں ہے اور انسان وہاں خود کی راستبازی کے ساتھ نہیں ”خداوند کی سوچ“ کی ملکیت میں پایا جاتا ہے جیسا کہ کلام یہ کہتا ہے۔

آخری عدالت انسانوں کا انتظار نہیں کرتی کیونکہ حکمت کا روزِ محشر ہمہ وقت اور متواتر طور پر جاری وساری ہے، حتیٰ کہ وہ عدالت بھی جس کے وسیلہ فانی انسان ساری مادی غلطی سے بے نقاب کیا جاتا ہے۔

9۔ 36:21-29

قبر کے اِس پار گناہگاروں کا اپنی مکمل سزا پانا اُتنا ہی مشکل ہے جتنا اِس دنیا میں راستبازوں کا اپنی مکمل جزا پانا ہے۔ یہ فرض کرنا بے فائدہ ہے کہ بدکار آخری لمحے تک اپنے جرائم پر خوش ہو سکتے اور پھر اچانک اُنہیں معافی مل جائے اور آسمان میں بھیج دیا جائے، یا محبت کا ہاتھ ہماری نیکی کرنے کی کوششوں کے عوض محض مشقت، قربانی، صلیب اٹھانے، بے شمار مصائب اور تضحیک کے ساتھ ہمارے مقاصد پورے کرنے سے مطمین ہو۔

10۔ 75:12-20

یسوع نے لعزر کے بارے میں کہا: ”ہمارا دوسر لعزر سو گیا ہے اور میں اُسے جگانے جاتا ہوں۔“ یسوع نے لعزر کو اس فہم کے ساتھ بحال کیا کہ لعزر کبھی مرا نہیں تھا، نہ کہ اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ اُس کا بدن مر گیا تھا اور وہ پھر زندہ ہو گیا۔ اگر یسوع یہ مانتا کہ لعزر اپنے بدن میں جیتا تھا یا مر گیا، تو ہمارا مالک ایمان کے بالکل اُسی مقام پر کھڑا ہوتا جہاں وہ لوگ تھے جنہوں نے لعزر کو دفنایا تھا، اور وہ اُسے بازیافت نہ کر پاتا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

11۔ 29-20:46

یسوع کی موت کے بعد اُسکی نہ بدلنے والی جسمانی حالت نے تمام تر مادی حالتوں پر سر بلندی پائی اور اِس سر بلندی نے اُس کے آسمان پر اٹھائے جانے کو واضح کیا، اور بغیر غلطی کے قبر سے آگے ایک امتحانی اور ترقی یافتہ حالت کو ظاہر کیا۔ یسوع ''راہ'' تھا، یعنی اُس نے سب انسانوں کے لئے راہ استوار کی۔ اُس کے آخری اظہار میں، جسے آسمان پر اٹھایا جانا کہا جاتا ہے، جس نے یسوع کی زمینی زندگی کو ختم کیا، وہ اپنے شاگردوں کے جسمانی علم سے اونچا ہو گیا اور مادی حواس نے مزید اُسے نہ دیکھا۔

12۔ 21-6:76

جب ہستی کو سمجھ لیا جاتا ہے، تو زندگی کو نہ مادی نہ محدود سمجھا جائے گا، بلکہ اِسے بطور لا محدود، بطور خدا، عالمگیر اچھائی سمجھا جائے گا؛ اور یہ عقیدہ نیست ہو جائے گا کہ زندگی یا عقل، ہمیشہ متناہی شکل میں اور بدی میں اچھی رہی ہے۔ پھر یہ سمجھ لیا جائے گا کہ روح کبھی مادے میں داخل نہیں ہوئی اور اِسی لئے مادے سے کبھی پروان نہیں چڑھی۔ جیسے ایک درخت واپس اپنے بیج میں نہیں آسکتا انسان بھی جب روحانی ہستی میں اور خدا سے متعلق فہم میں بڑھتا ہے تو وہ مادے میں مزید شراکت نہیں رکھ سکتا اور نہ اِس میں لوٹ کر جا سکتا ہے۔ نہ ہی انسان جسمانی دکھائی دے گا، بلکہ وہ ایک انفرادی شعور ہو گا جس کی خاصیت الٰہی روح بطور خیال ہو گی نہ کہ بطور مادا ہو گی۔

دُکھوں کے، گناہ کرنے کے، مرنے کے عقائد غیر حقیقی ہیں۔ جب الٰہی سائنس کو عالمگیر طور پر سمجھا جاتا ہے تو اُن کا انسان پر کوئی اختیار نہیں ہوتا، کیونکہ انسان لافانی ہے اور الٰہی اختیار کے وسیلہ جیتا ہے۔

13۔ 23-16:254

نفسی دور کے دوران، قطعی کرسچن سائنس کو اُس تبدیلی سے پہلے حاصل نہیں کیا جا سکتا جسے موت کا نام دیا گیا ہے، کیونکہ جسے ہم سمجھ نہیں پاتے اُسے ظاہر کرنے کی طاقت ہم میں نہیں ہے۔ مگر انسانی خودی کو انجیلی تبلیغ ملنی چاہئے۔ آج خدا ہم سے اِس کام کو قبول کرنے کا اور جلدی سے عملی طور پر مادی کو ترک کرنے اور روحانی پر عمل کرنے کا مطالبہ کرتا ہے جس سے بیرونی اور اصلی کا تعین ہوتا ہے۔

14۔ 264:28۔31

جب ہم کرسچن سائنس میں راستہ جانتے ہیں اور انسان کی روحانی ہستی کو پہچانتے ہیں، ہم خدا کی تخلیق کو سمجھیں اور دیکھیں گے، سارا جلال زمین اور آسمان اور انسان کے لئے۔

15۔ 548:15۔17

یہ نئی پیدائش ہر لمحہ جاری رہتی ہے، جس میں انسان فرشتوں، خدا کے حقیقی خیالات، ہستی کے روحانی فہم کو بہلاتے ہیں۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔